پاکستان کی سیاسی جماعتیں اور تحریکیں

حافظ تقی الدین صاحب ہمارے محترم دوست ہیں' مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ کے سابق خطیب محدث پنجاب حضرت مولانا عبد العزیز سہالوی نور اللہ مرقدہ کے فرزند ہیں اور پرانے سیاسی کارکن ہیں انہوں نے سیاسی زندگی کا آغاز جمعیت علمائے ہند سے کیا اور پھر خدائی خدمت گار تحریک اور نیشنل عوامی پارٹی کے ساتھ زیادہ ذہنی لگاؤ کے باعث اس کیمپ میں منتقل ہو گئے اور ساری عمر وفاداری کے ساتھ وہیں گزار دی' حافظ صاحب موصوف نے مذکورہ بالا عنوان کے تحت اپنی یادداشتوں کو مرتب کر کے تاریخ کے حوالہ کیا ہے اور اس پر اچھی خاصی محنت کی ہے' تاریخ کا بنیادی مواد اسی قسم کی یادداشتیں ہوتی ہیں اور اس طرح انہوں نے مستقبل کے مورخ کے لیے اپنی یادداشتوں کا ذخیرہ پیش کر دیا ہے' اس مجموعہ میں تقسیم ہند سے قبل کی سیاسی تحریکات اور قیام پاکستان کے بعد کی سیاسی جماعتوں اور تحریکات کا تذکرہ ہے لیکن یوں محسوس ہوتا ہے کہ انہوں نے محنت و مشقت کے باوجود زیادہ انحصار اپنی یادداشت پر ہی کیا ہے جس کی وجہ سے بہت سے مقامات پر واقعات کی ترتیب اور واقعیت معیاری نہیں رہی مثلاً" جمعیت علماء اسلام کے دور ثانی کے حوالے سے انہوں نے مولانا مفتی محمود کی طرف سے ملتان میں بلائے گئے کنونشن کا ذکر کرتے ہوئے مفتی صاحب کو خیر المدارس کا مدرس لکھا ہے۔ کنونشن کے شرکاء میں مولانا احتشام الحق تھانوی" کا نام شامل کر دیا ہے بلکہ انہیں جمعیت کا سیکرٹری جنرل لکھ دیا ہے جبکہ مولانا غلام غوث ہزاروی" کو مغربی پاکستان کا امیر قرار دیا ہے اور کنونشن کا سن انعقاد ۱۹۵۴ لکھا ہے حالانکہ ان میں سے کوئی بات بھی درست نہیں ہے' اگر حافظ صاحب موصوف تھوڑی سی محنت واقعات کی ترتیب کو ریکارڈ کے حوالہ سے درست کرنے پر صرف کر لیتے تو ان کی اس کاوش کی افادیت دو چند ہو جاتی' بہرحال حافظ تقی الدین کی محنت قابل داد ہے اور دیگر سیاسی نظریاتی کارکنوں کے لیے اپنی یادداشتوں کو مرتب کرنے کی اچھی ترغیب ہے' چھ سو صفحات کی یہ ضخیم کتاب "نگارشات ہاؤس ۱۸۔ مزنگ روڈ لاہور" نے شائع کی ہے اور اس کی قیمت تین سو روپے ہے۔